سوال

(962) مستعار بالوں کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے "باروکہ" یعنی مستعار بالوں کا استعمال کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''باروکہ'' حرام ہے اور وصل (یعنی بال جوڑنے اور ملانے) کے حکم میں ہے۔ یہ اگرچہ فی الواقع وصل نہیں ہوتا، تاہم اس سے عورت کا سر حقیقت کے خلاف بھرا بھرا نظر آتا ہے، اس لیے یہ وصل سے مشابہ ہے، اور نبی علیہ السلام نے واصلہ اور مستوصلہ عورت کو لعنت فرمائی ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب الوصل فی الشعر، حدیث: 5589 سنن الترمذی، کتاب الادب، باب الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة، حدیث: 2783، صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب الموصلة، حدیث: 5596 و صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب تحریم فعل الواصلة والمستوصلة، حدیث: 2124 وسنن ابی داود، کتاب الترجل، باب فی صلة الشعر، حدیث: 4158۔) (یعنی جو جعلی بال جوڑے اور جڑوائے)۔
ہاں اگر عورت کے سر پر بال بالکل ہی نہ ہوں اور گنجی ہو، تو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں تاکہ یہ عیب چھپ جائے اور عیوب کا ازالہ جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 682

محدث فتویٰ